سوال

(74) دویا تین شخص حج کرنے کی نیت رکھتے ہیں، لیکن اتنا سرمایہ نہیں کہ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دویا تین شخص حج کرنے کی نیت رکھتے ہیں، لیکن اتنا سرمایہ نہیں کہ وہ حج کو جاسکیں حج جانے کی صورت کا یہ مشورہ کیا ہے کہ ہر شخص کسی امانت یا کسی محفوظ جگہ پر ہر ماہ برابر کا روپیہ جمع کرتے جائیں، جب ایک شخص کے حج کے خرچ کا روپیہ جمع ہوجائے تو قرعہ ڈال کر جس کا نام نکلے وہ سب کا روپیہ جمع کیا ہوا لے کر حج کو چلا جائے، پھر اسی طرح سب روپیہ جمع کرتے چلے جائیں، اسی طرح جائز ہوگا یا نہ؟ (محمد حسین شاہ جہاں پور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ صورت جائز ہے بشرطیکہ اس عرصہ میں مرجانے والا اپنی واجبی شرکت کے لیے وصیت کر جائے یا مال اتنا چھوڑ جائے جو بمعہ قرض ادا کیا جائے اور اگر آپس میں ایک دوسرے کو معافی کا وعدہ ہے تو وہ وعدہ معتبر رہے گا۔ واللہ اعلم (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۱۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 08 ص 88

محدث فتویٰ